احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 8 مئی 2003ء

روزنامہ

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 8 مئی 2003ء 5 ربیع الاول 1424 ہجری - 8 ہجرت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 101

پسندیدہ بات

حضرت مسور بن مخرمہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

احب الحدیث الی اصدقة

میرے نزدیک سب سے پسندیدہ بات وہ ہے جو سچی ہو

(صحیح بخاری کتاب الوکالہ باب اذا وھب شیئا - حدیث نمبر 2142)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بدکاری فسق و فجور سب گناہ ہیں۔ مگر یہ ضرور دیکھا جاتا ہے کہ شیطان نے جو یہ جال پھینکا ہے اس سے بجز خدا کے فضل کے کوئی نہیں بچ سکتا۔ بعض وقت یونہی جھوٹ بول دیتا ہے مثلاً بازیگر نے دس ہاتھ چھلانگ ماری ہو تو محض دوسروں کو خوش کرنے کیلئے یہ بیان کر دیتا ہے کہ چالیس ہاتھ کی ماری ہے۔ اس قسم کی شرارتیں شیطان نے پھیلا رکھی ہیں اس لئے چاہئے کہ تمہاری زبانیں تمہارے قابو میں ہوں۔ ہر قسم کے لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنے والی ہوں۔ جھوٹ اس قدر عام ہو رہا ہے کہ جس کی کوئی حد نہیں۔ درویش۔ مولوی، قصہ گو، واعظ اپنے بیانات کو سجانے کیلئے خدا سے نہ ڈر کر جھوٹ بول دیتے ہیں۔ اور اس قسم کے اور بہت سے گناہ ہیں جو ملک میں کثرت کے ساتھ پھیلے ہوئے ہیں۔ (ملفوظات جلد دوم ص 265-266)

جماعت احمدیہ میں کوئی تنازعہ نہیں بلکہ پوری طرح متحد ہے

جماعتی وحدت کے نظارے ساری دنیا نے ایم ٹی اے پر براہ راست دیکھے۔ ترجمان جماعت احمدیہ

ربوہ 7 مئی (پ ر) ترجمان جماعت احمدیہ ملک خالد مسعود صاحب نے گزشتہ روز روزنامہ خبریں میں پی پی آئی کے حوالے سے شائع ہونے والی ایک خبر کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتخابات کے بعد سربراہ کی نامزدگی پر جماعت میں کوئی تنازع نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ میں اختلافات کے حوالے سے جو خبر شائع کی گئی یہ سراسر جھوٹی، من گھڑت اور بے بنیاد ہے۔ اس میں کچھ بھی حقیقت نہیں۔ جماعت میں اتحاد و اتفاق، وحدت و یگانگت کے حیرت انگیز نظارے ساری دنیا نے ٹی وی پر براہ راست دیکھے اور اس شفاف اور ظاہر و باہر حقیقت کے برخلاف لکھنا محض شرارت اور فتنہ پروری ہوسکتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ میں کسی قسم کا کوئی اختلاف نہیں جماعت پورے اخلاص اور فدائیت سے ایک ہاتھ پر اکٹھی ہے۔ ایسی جھوٹی خبر کا ایسے اخبار میں شائع ہونا جو اپنے آپ کو حق کا علمبردار اور مظلوموں کا ساتھی سمجھتا ہے اس کی عزت اور نیک نامی پر داغ اور اعلیٰ صحافتی اقدار کے منافی ہے کم از کم اس معیار کے اخبار کو خبر شائع کرنے سے پہلے ظاہری واقعات و حالات کا جائزہ لے لینا چاہئے۔

حضور کی ایم ٹی اے کے کارکنان سے ملاقات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایم ٹی اے لندن کے کارکنان سے ملاقات فرمائی اور بعض ارشادات بھی فرمائے۔ اس ملاقات کی ریکارڈنگ پاکستانی وقت کے مطابق حسب ذیل پروگرام کے مطابق ایم ٹی اے پر نشر ہوگی۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

جمعہ 9 مئی	6:30 شام
ہفتہ 10 مئی	3:30 صبح
	8:30 صبح
	4:30 سہ پہر
اتوار 11 مئی	1:30 دوپہر
	9:30 رات

(نظارت اشاعت سمعی و بصری)

سارس کے بارے میں حفاظتی اقدامات

بعض احباب "سارس" کی وبا کے بارے میں استفسار کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں عرض ہے کہ:

(1) اگرچہ ہمیں تا حال "SARS" (Severe Acute Respiratory Syndrome) کے ایک بھی کیس کا تجربہ نہیں لیکن جو علامات میڈیا کے ذریعے پہنچتی ہیں ان سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اگر اس مرض کے شروع ہونے کا احساس ہوتے ہی Aconite ایک ہزار یا اس سے اونچی طاقت میں چند خوراکیں لے لی جائیں تو انشاء اللہ بہت مفید ہوگی۔

(2) وہ مسافر جو ایسے ممالک میں سفر کر رہے ہیں جن میں "سارس" کی وبا پھیلی ہوئی ہے حفظ ماتقدم کے طور پر Influenzium ایک ہزار ایک خوراک روزانہ ایک ہفتہ لے سکتے ہیں۔

3) "سارس" کے باقاعدہ مریضوں کا علاج تو اسی صورت میں ممکن ہے کہ وہ وہاں کی جماعت کے ذریعے فون / فیکس سے ہم سے مسلسل رابطہ رکھ کے علاج مکمل کروائیں۔

(طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ فون: 04524-213898)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1982ء (4)

15 ستمبر حضور ہالینڈ اور پھر لندن پہنچے۔

22 ستمبر حضور سکاٹ لینڈ پہنچے اور مشہور مستشرق منٹگمری واٹ سے ملاقات کی۔

24 ستمبر حضور کی گلاسگو میں آمد۔

24 تا 26 ستمبر جلسہ سالانہ تنزانیہ۔ حاضری 500 مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوئی۔

25 ستمبر مجلس انصاراللہ ربوہ کا سالانہ اجتماع حاضری 800۔

28 ستمبر تا 4 اکتوبر نیروبی زرعی شو میں جماعت نے سٹال لگایا اور پیغام حق پہنچایا

ستمبر حکومت گیمبیا نے بیت الذکر تعمیر کرنے کے لئے جماعت کو 4 کنال زمین دے دی۔

ستمبر ستمبر 1982ء میں انڈونیشیا میں جماعت کے 18 مربیان و معلمین کام کر رہے تھے جن میں 3 مرکزی مربی تھے۔

3 اکتوبر انصاراللہ نائیجیریا کا 9واں سالانہ اجتماع۔ حاضری 600۔

5 اکتوبر حضور نے جلنگھم مشن برطانیہ کا افتتاح فرمایا۔

7 اکتوبر حضور نے کرائیڈن مشن برطانیہ کا افتتاح فرمایا۔

11 اکتوبر حضور سفر یورپ سے واپس کراچی پہنچے۔

12 اکتوبر حضور کراچی سے لاہور اور پھر ربوہ تشریف لائے۔

12 اکتوبر آئیوری کوسٹ کے صدر کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔

14 اکتوبر انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس وانجینئرز کے دوسرے سالانہ کنونشن سے حضور کا خطاب۔

15 تا 17 اکتوبر حضور کے دور خلافت میں خدام اور لجنہ کے اجتماعات منعقد ہوئے خدام کی حاضری 8 ہزار تھی۔ حضور نے افتتاحی اور اختتامی خطاب فرمایا۔

15 تا 17 اکتوبر خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان کا سالانہ اجتماع۔

16 اکتوبر حضور نے اجتماع لجنہ سے خطاب کرتے ہوئے دعوت الی اللہ کا عالمگیر منصوبہ تیار کرنے کی ہدایت فرمائی۔

16 اکتوبر لونگے انٹرنیشنل ایئرپورٹ سیرالیون میں احمدیہ سیکنڈری سکول کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

17 اکتوبر کینیڈا میں تیسرا یوم بانیان مذاہب منایا گیا۔

17,18 اکتوبر انصاراللہ انڈونیشیا کا دوسرا سالانہ اجتماع۔ حاضری 250۔

18 اکتوبر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے تیسرے سالانہ اجلاس سے حضور کا خطاب۔ طلبہ کو غیر ملکی زبانیں سیکھنے کی تلقین فرمائی۔ سہ پہر کو عصرانہ سے بھی خطاب فرمایا۔

23 اکتوبر خدام الاحمدیہ فرینکفرٹ کا سالانہ اجتماع

رپورٹ: حافظ احسان سکندر۔ امیر و مشنری انچارج بینن

بینن میں فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد

1600 سے زائد مریضوں کا معائنہ اور میڈیا میں کوریج

اللہ تعالیٰ کا بے انتہا فضل اور کرم ہے کہ جماعت احمدیہ بینن روز بروز انسانی خدمات کے میدان میں پورے بینن میں کوششیں کر رہی ہے اور ملکی سطح پر بھی ہماری ان خدمات کو بہت اچھے لفظوں میں بیان کیا جا رہا ہے۔ اسی وجہ سے ملک کا بچہ بچہ ''احمدیہ'' کے نام سے واقف ہے۔ دو میڈیکل کیمپس بینن کے شمال میں لگائے گئے۔ پہلا کیمپ توئی (Toi) میں لگایا گیا اور دوسرا کیمپ اس سے اگلے روز کیلیبو (Kelibo) میں لگایا گیا۔

میڈیکل کیمپ

پہلا میڈیکل کیمپ توئی کے مقام پر مورخہ 26/اکتوبر 2002ء کو لگایا گیا۔ یہ گاؤں اللہ تعالیٰ کے فضل سے سارے کا سارا احمدی ہے۔ اس میں ایک بڑی جامع بیت الذکر سمیت پانچ بیوت ہیں۔ یہاں فٹبال کا میچ بھی ہوا تھا اور جلسہ سالانہ کے انعقاد کا بھی پروگرام ہے۔

اس کیمپ کے عملہ میں پورٹونووو کے احمدیہ ہسپتال کا سارا عملہ شامل تھا۔ ہمارے پورٹونووو ہسپتال کے ڈاکٹر مکرم عبدالوحید صاحب اور کوتونو ہسپتال کے ڈاکٹر مبارک احمد صاحب کی قیادت میں تمام تر انتظامات مکمل کئے گئے۔ اس عملہ میں خصوصی طور پر ایک آئی سپیشلسٹ، دو ڈسپنسرز، تین نرسز اور دو خدام بھی شامل کئے گئے تاکہ ہر قسم کے مریض کا علاج کیا جا سکے اور ہر طرح سے انسانی خدمت ہو سکے۔

دعا کے ساتھ تمام عملہ سفر پر روانہ ہوا اور چھ گھنٹے میں پورٹونووو سے توئی پہنچا۔ 450 کلومیٹر کے اس طویل سفر کے دوران مختلف مقامات پر احمدیہ کی آوازیں سنائی دی گئیں۔ وہاں پہنچنے پر مکرم امیر صاحب اور توئی کے بادشاہ نے تمام عملے کا بے شمار مریضوں اور اہالیان توئی کے ہمراہ گرمجوشی سے استقبال کیا۔ توئی کے خدام نے تمام انتظامات پہلے سے ہی مکمل کر لئے تھے۔ سات گھنٹے تک اس فری میڈیکل کیمپ میں ہر قسم کا مریض دیکھا گیا۔ علاقہ کے تمام اعلیٰ حکومتی افسران، علاقہ کے گورنر، شعبہ صحت کے بعض اعلیٰ افسران بھی موقع پر موجود تھے جنہوں نے انسانی خدمت کے اس اقدام کو بہت سراہا اور بار بار ایسے کیمپ لگانے پر اصرار کیا۔ اس کیمپ میں 650 مریضوں کو چیک کیا گیا اور ادویات مفت فراہم کی گئیں۔ تمام مریض اور ان کے لواحقین بہت خوش تھے اور دعائیں دے رہے تھے۔

چونکہ سارا عملہ رات کو یہاں قیام پذیر رہا اس لئے صبح ہوتے ہی مزید مریض آنے شروع ہو گئے جنہیں چیک کر کے ان کا بھی علاج کیا گیا۔ اس طرح ہمارا پہلا کیمپ مکمل ہوا جس میں کل سات لاکھ فرانک کی ادویات مریضوں کو دی گئیں۔

کیلیبو (Kilibo) میں کیمپ

یہ وہ جگہ ہے جہاں احمدیت کے مخالفین نے جماعت کے خلاف بہت پراپیگنڈا کیا تھا اور عوام الناس کو بہت گمراہ کیا تھا۔

توئی سے 12 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد جب ہمارا عملہ وہاں پہنچا تو Parakou کے بادشاہ خود وہاں تشریف لائے جن کے ساتھ وہاں کے لوکل امام، گورنمنٹ کے افسران اور علاقے کی ایڈمنسٹریشن کے بڑے افسر بھی شامل تھے۔ دعا کے بعد جماعتی تعارف کروایا گیا اور کیمپ کا آغاز ہوا۔

تقریباً آٹھ گھنٹے 950 مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور 6 لاکھ 60 ہزار فرانک کی ادویات فراہم کی گئیں۔ یہ کیمپ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب رہا اور جماعت کے بارہ میں ایک عمدہ تاثر قائم ہوا۔

ہر دو مواقع پر مجلس عاملہ کے کئی اراکین، سنٹرل مربیان مکرم اصغر علی بھٹی صاحب، مکرم مجیب احمد منیر صاحب اور مکرم خالد محمود صاحب ہمہ وقت ساتھ رہے اور بڑی محنت سے ہر طریقے کے ساتھ اس کیمپ کو کامیاب بنایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

اس سے اگلے روز بینن کے نیشنل ٹیلی ویژن پر ہمارے اس اقدام کو سراہا گیا اور خبرنامہ میں تین منٹ تک یہ خبر نشر کی گئی جس میں جماعت کی دوسری رفاہی خدمات کا بھی ذکر کیا گیا۔ اسی طرح بینن کی بڑی اخبارات میں جماعت کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا گیا اور ہمارے بادشاہوں، ڈاکٹروں، عملے اور مریضوں کے تبصرے شائع کئے گئے۔ اسی طرح ریڈیو پر بھی ہمارے ان میڈیکل کیمپس کی خبریں نشر کی گئیں۔

ایک اہم بات یہ ہے کہ چونکہ کوتونو احمدیہ ہسپتال ابھی اپنی ابتدائی منازل طے کر رہا ہے اس لئے یہ کیمپس کوتونو احمدیہ ہسپتال کے نام سے لگائے گئے تاکہ لوگ اس ہسپتال سے بھی واقف ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جماعت کو ہر میدان میں بنی نوع انسان کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری ان حقیر کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 21/فروری 2003ء)

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت مسیح موعود کے الہامات جو حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر چسپاں کئے گئے وہ درحقیقت ان کے بیٹے حضرت مرزا منصور احمد صاحب کے متعلق تھے

خلاف توقع عمر، امارت اور اب تو ہماری جگہ بیٹھ اور ہم چلتے ہیں

دعا کریں کہ ہماری جگہ بیٹھ کا مضمون ان کے بیٹے پر بھی صادق آئے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبہ جمعہ 12 دسمبر 97ء کا ایک حصہ

حضرت اقدس مسیح موعود کے کچھ الہامات تھے جو حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر چسپاں کئے گئے اور میں وہ فرد واحد ہوں، یا اور بھی شاید ہوں، جو شروع ہی سے یہ یقین رکھتا تھا کہ یہ الہامات اصل میں آپ کے صاحبزادہ حضرت مرزا منصور احمد صاحب سے متعلق ہیں۔ یہ امر واقعہ ہے کہ بعض پیشگوئیاں، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں بھی ایسا واقعہ ہو چکا ہے، ایک شخص کے متعلق کی جاتی ہیں لیکن بیٹا مراد ہوتا ہے۔ وہ الہامات جیسا کہ میں اب آپ کے سامنے کھول کر بیان کروں گا بلاشبہ ایک ذرہ بھی شک نہیں حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے بیٹے کی صورت میں پورے ہونے تھے اور آپ ہی پر ان کا اطلاق ہوتا ہے۔

یہ بات میں ہمیشہ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب سے بیان کرتا رہا لیکن یہ ہمارا آپس کا ذاتی معاملہ تھا۔ شروع میں تو جیسا کہ ان کی بے حد انکساری عادت تھی انہوں نے قبول کرنے میں تردد کیا یعنی خاموشی اختیار کر جاتے تھے۔ بالآخر جب میں نے مسلسل دلائل دیئے اور میں نے کہا کہ یہ ہو نہیں سکتا کہ آپ مراد نہ ہوں تو پھر ان کو تسلیم کرنا پڑا اور اس بات کی گہری مسرت تھی کہ الہامات میں میں بھی داخل ہوں۔ وہ الہامات سنئے۔ شریف احمد کی نسبت اس کی بیماری کی حالت میں (یہ 1907ء کا واقعہ ہے) الہامات ہوئے **عمرہ اللّٰہ علی خلاف التوقع**، اللہ نے اس کو لمبی عمر دی خلاف توقع۔ خلاف توقع سے مراد یہ ہے کہ ایسے حالات پیدا ہوتے رہے کہ پہلے مر جانا چاہئے تھا مگر خدا تعالیٰ نے بغیر توقع کے بار بار زندگی عطا فرمائی۔

پھر فرمایا "**امرہ اللّٰہ علی خلاف التوقع**" اللہ نے اسے صاحب امر بنایا یعنی امیر اور اس کا یہ امیر بنا خلاف توقع تھا۔ یعنی توقع نہیں کی جا سکتی تھی کہ یہ شخص اتنے لمبے عرصے تک امیر بنایا جائے گا۔ ان الہامات کے جو ترجمے تذکرہ میں درج ہیں مجھے یقین ہے کہ یہ ترجمے حضرت اقدس مسیح موعود کے نہیں ہیں کیونکہ وہ ایک ایسا ترجمہ کر رہے ہیں جو خلاف واقعہ ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ ترجمہ کیا جائے۔ چنانچہ وہ ترجمہ یہ تھا جس کو خلاف واقعہ ترجمہ سمجھتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ علماء نے اس خواہش میں کہ اس پیشگوئی کو حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر لگا دیا جائے یہ ترجمہ کیا ہے "اس کو یعنی شریف احمد کو خدا تعالیٰ امید سے بڑھ کر امیر کرے گا، یعنی مال و دولت دے گا۔ "امرہ اللّٰہ" کا یہ مطلب نہیں ہے کہ امیر کرے گا، "امرہ اللّٰہ" کا مطلب یہ ہے کہ اسے امیر بنایا جائے گا۔ یعنی صاحب امر بنائے گا اور ایک دوسرے الہام سے بعینہٖ یہی بات ثابت ہے جس میں فرمایا گیا ہے کہ وہ بادشاہ آیا اور اس کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ قاضی کے متعلق یہ الہام ہوا ہے وہ قاضی یعنی صاحب امر بنایا جائے گا۔ تو چونکہ حضرت مسیح موعود کی اپنی تشریحات دوسرے الہامات کی روشنی میں اس ترجمے کو جو تذکرے کے نیچے چھپا ہوا ہے غلط قرار دے رہی ہیں اس لئے میں نے جب علماء سے فوری طور پر تحقیق کر کے رپورٹ کرنے کا کہا۔ مولوی دوست محمد صاحب جو ماشاء اللہ اس مضمون کے ماہر ہیں انہوں نے لکھا ہے کہ یہ ترجمے یقیناً حضرت مسیح موعود کے ترجمے نہیں ہیں۔ صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے 1935ء میں جب تذکرے کی اشاعت پر ایک نوٹ لکھا اس میں یہ وضاحت کی کہ ہم نے تمام ترجمے جو حضرت مسیح موعود نے فرمائے تھے وہ عبارت کے اندر داخل کر لئے ہیں اور حاشیے میں نہیں اتارے گئے۔ حاشیے میں اتارے جانے والے ترجمے بعد میں علماء نے کئے ہیں۔ تو یہ جو میری Suspicion تھی یا مجھے شک تھا بلکہ میرا یقین تھا کہ حضرت مسیح موعود کا ترجمہ ہو نہیں سکتا یہ میں نے ربوہ سے معلوم کروا لیا ہے۔ واقعتہً یہی بات درست ہے۔ دراصل اگر ان تراجم کو مانا جائے اور جو خیال گزرتا تھا علماء کا اس کو مانا جائے تو حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی عمر تو لمبی نہیں تھی۔ اپنے بھائیوں سے چھوٹی عمر میں فوت ہو گئے اور خلاف توقع لمبی عمر کہنا یہ ایک قسم کا خواہش کا اظہار تو ہے لیکن واقعات کا اظہار نہیں۔ اور آپ کے سپرد امارت کبھی نہیں کی گئی۔ مجھے نہیں یاد شاید ہی کبھی آپ کو امیر بنایا گیا ہو ورنہ آپ امیر نہیں بنائے جاتے تھے۔ یہ وجہ تھی کہ میں ہمیشہ ان دونوں الہامات کو حضرت مرزا منصور احمد صا... متعلق سمجھتا تھا اور آپ کی زندگی اس کی گواہ ہے۔ اس کثرت سے آپ کو شدید دل کے حملے ہوئے ہیں کہ ہر حملے پر ڈاکٹر کہتے تھے کہ اب یہ ہاتھ سے گئے اور پھر اللہ تعالیٰ خلاف توقع آپ کو ٹھیک کر دیتا تھا اور سب ڈاکٹر حیرت سے دیکھتے تھے ان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ دل کی ایسی بیماریاں لاحق ہوئیں کہ جن سے بچنا محال تھا اور دوسرے دن اٹھ کر نہ صرف یہ کہ کھانا پینا شروع کر دیا بلکہ ڈاکٹر جو بعض چیزوں کو ان کیلئے حرام سمجھتے تھے یعنی مکھن اور گھی کی غذا، رات کو حملہ ہوا ہے، صبح اٹھ کر کہا کہ مجھے مکھن کے پراٹھے پکا کر کھلاؤ اور واقعتہً پراٹھے کھایا کرتے تھے۔ اس لئے ان کے متعلق یہ الہامات لازماً پورے اترتے ہیں کہ "**عمرہ اللّٰہ علی خلاف التوقع**" بغیر توقع کے لمبی عمر اور بغیر توقع کے بارہا عمر پانا یہ آپ کی ذات میں دونوں باتیں بعینہٖ صادق آتی ہیں۔

پھر "**امرہ اللّٰہ علی خلاف التوقع**" یعنی ان کو امارت بھی ایسی دی جائے گی کہ اس کے متعلق توقع نہیں کی جا سکتی۔ میں نے حساب لگایا ان کی امارت کا تو آپ یہ سن کر حیران ہونگے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے زمانے میں ان کو امیر بنانا شروع کیا گیا ہے اور اس سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی باون سالہ حکومت میں اتنا عرصہ کبھی کسی کو امیر نہیں بنایا گیا جتنا ان کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور میرے دور میں امیر بنایا گیا۔ پینتالیس (45) بار آپ امیر مقامی مقرر ہوئے ہیں اور اس ہجرت کے دور میں تقریباً چودہ سال مسلسل امیر مقامی بنے رہے ہیں۔ یہ ہے خلاف توقع۔ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ خلیفہ کی موجودگی میں کوئی شخص اتنا لمبا عرصہ امیر مقامی بنا رہے۔ وہ امارت مقامی جو خود خلیفہ کی موجودگی میں امیر مقامی وہی ہوتا ہے۔ پس آپ عملاً میری جگہ بیٹھ گئے یعنی جس کرسی پر میں بیٹھا کرتا تھا اس پر میرے کہنے کے مطابق آپ براجمان ہوئے اور آپ نے تمام امور کو نہایت بہادری سے سرانجام دیا۔ "**وہ بادشاہ آیا**" کے الہام کے متعلق فرماتے ہیں۔ فرمایا دوسرے نے کہا ابھی تو اس نے قاضی بننا ہے۔ یعنی اس الہام کے ساتھ یہ آواز بھی آئی۔ قاضی حَکَم کو بھی کہتے ہیں۔ قاضی وہ ہے جو تائید حق کرے اور باطل کو رد کرے۔ یہ خوبی بھی حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب میں غیر معمولی طور پر پائی جاتی تھی۔ باطل کو رد کرنے کے معاملے میں اتنا بہادر انسان میں نے اور شاذ ہی دیکھا ہو۔ ہونگے مگر جو میں نے دیکھے ہیں ان میں سے ان سے زیادہ جرأت کے ساتھ باطل کو رد کرنے والا اور کوئی نہیں دیکھا۔

خلافت کے عاشق اور فدائی اور میں جوان کے سامنے ایک چھوٹا بچہ تھا اور بچپن میں ان کی نظام میں ماریں بھی کھائی ہوئی ہیں اس طرح سامنے وفا کے ساتھ ایستادہ ہوئے ہیں جیسے اپنی کوئی حیثیت نہیں رہی اور بھائیوں میں سے یا اپنے دور سے عزیزوں میں سے اگر کسی نے ذرا بھی زبان کھولی ہے میرے متعلق، تو اتنی سختی سے اس کا جواب دیا ہے کہ جیسے رد کرنے کا حضرت مسیح موعود فرما رہے ہیں، رد کرنے کے عمل کو اتنی سختی سے استعمال کیا ہے کہ میں حیران رہ گیا سن کر۔ بارہا میں نے سنا اور میں حیران رہ جاتا تھا۔ نہ بھائی دیکھا، نہ عزیز دیکھا۔ اگر وہم گزرا کہ خلافت کے متعلق یہ غلط اشارہ کر رہا ہے تو فوراً اٹھ کھڑے ہوئے اور بڑی سختی سے اس کو رد کر دیا۔

یہ صورت حال ایک اور الہام کو بھی یاد کرا رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود مرزا شریف احمد صاحب کو مخاطب کر کے کشف میں دیکھتے ہیں کہ "اب تو ہماری جگہ بیٹھ اور ہم چلتے ہیں۔" اب ظاہر بات ہے کہ یہ الہام حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے متعلق پورا نہیں ہوا۔ یعنی ان لوگوں کی نظر میں پورا نہیں ہوا جو یہ بات ماننے پر تیار نہیں کہ بعض دفعہ باپ کے متعلق الہامات بیٹے کے لئے پورے ہوا کرتے ہیں۔ اب یہ بات بعینہٖ آپ کی ذات پر پوری ہوئی ہے۔ وہ امارت مقامی جس پر میں بیٹھا کرتا تھا اب ظاہر ہے کہ میں اس وقت حضرت مسیح موعود کا نمائندہ ہوں، اس وقت میاں شریف احمد صاحب موجود نہیں ہیں اگر کوئی شخص موجود ہے تو یہ آپ کا بیٹا ہے۔ جس کے متعلق بعینہٖ یہ الفاظ پورے ہوتے ہیں "اب تو ہماری جگہ بیٹھ اور ہم چلتے ہیں۔"

پس یہ سارے الہامات اور ان کی واضح تشریحات جو واقعات نے بیان کر دی ہیں ان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔

باقی صفحہ 6 پر

تعزیت

ہے خامشی زمیں پر ہلچل ہے آسماں میں
کس شان کا مسافر پہنچا ہے لامکاں میں

آ کر کبھی نہ دیکھا اس اپنے گلستاں کو
تالا پڑا تھا کب سے اس تیرے آشیاں میں

جینا پڑا ہے ہم کو یوں مرگ ناگہاں تک
تیرے بغیر آقا اس ملک مہرباں میں

یوں چھوڑ کر اچانک تو آنکھ موند لے گا
یہ بات تو نہیں تھی شاید کسی گماں میں

سانسوں کے زیروبم میں تھا دل کی دھڑکنوں میں
کیسے تجھے گنوں میں اب آہ رفتگاں میں

تو تھا نظر کا محور آنکھوں کا نور تھا تو
تیری طرف نظر تھی اتنے بڑے جہاں میں

کیسے بچے گا دل کا نازک یہ آبگینہ
اتھاہ گہرے غم کے اس بحر بیکراں میں

پتوار ہے سلامت بازو بھی شل نہیں ہیں
پھر سے رفو کریں گے کشتی کے بادباں میں

محفل میں آ کے کیسے پوچھوں سوال عظمتؔ
جشن بہار بدلا اس سال کیوں خزاں میں؟

تہنیت

اک تہنیت کا نعرہ ابھرا ہر اک مکاں میں
پھر مل گیا ہے ساقی اک شکل مہرباں میں

پھر خم کے خم لنڈھاؤ پھر جشن اک مناؤ
اب ڈوبنے سے مطلب اندیشۂ فغاں میں

سیلاب اتر گیا ہے زرخیز ہے زمیں اب
سورج نکل رہا ہے اب اپنے گلستاں میں

واللہ یہ صبر جس کا انعام ہے خلافت
ڈالا گیا تھا ہم کو مشکل اک امتحاں میں

مولا نے آزمایا مولا نے دی سکینت
اتنی سکت کہاں تھی اب جان ناتواں میں

تیر و سناں نہیں ہیں ہتھیار ہیں دعا کے
کچھ توڑ پھوڑ دیکھو اب سینۂ بتاں میں

کچھ روشنی سی پھیلی ہے آس پاس اس کے
کوئی مکیں اترا آ کر ترے مکاں میں

پھل پھول پھر کھلیں گے روشن چراغ ہونگے
پھر سے بہار آئی ہے اپنے گلستاں میں

پھر ہے نئی قیادت پھر ولولے نئے ہیں
جشن طرب ہے عظمتؔ اس بزم دوستاں میں

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

حضرت مولوی فیروز الدین صاحب اور حضرت مرزا ہدایت اللہ صاحب آف لاہور

دبستان پنجاب میں نعت گوئی کے پیشرو عظیم بزرگوں کی شاندار علمی خدمات

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔ مؤرخ احمدیت

ایک روح پرور کتاب

''تذکرہ نعت گویان اردو'' دور حاضر کی ایک روح پرور اور معلومات افروز کتاب ہے جو ایبٹ آباد کے مشہور اہل قلم جناب پروفیسر سیّد محمد یونس شاہ صاحب کی فکر و تحقیق کا شاندار نتیجہ ہے۔ اس دلربا کتاب کا حصہ اوّل 1982ء میں اور حصہ دوم 1984ء میں بالترتیب ''الگیلان پبلشرز'' ایبٹ آباد اور مکہ بکس اردو بازار لاہور کی مساعی جمیلہ سے منصۂ شہود پر آیا۔ دونوں حصوں نے پاکستان کے حلقۂ علم وادب سے زبردست داد تحسین وصول کی اور پاکستان رائٹرز گلڈ اور اباسین آرٹ کونسل پشاور نے اسے 1982ء کی بہترین کتاب قرار دے کر 5 ہزار روپیہ کا ادبی انعام دیا۔

کتاب کے مطالعہ سے یہ حقیقت نمایاں طور پر اجاگر ہو کر سامنے آتی ہے کہ اردو میں جہاں پہلے نعتیہ رباعی گو شاعر حیدر آباد دکن کے سلطان محمد قلی قطب شاہ تھے (حصہ اول صفحہ 138) وہاں سرزمین پنجاب میں اردو نعت گوئی کے پیشرو حضرت مولوی فیروز الدین فیروز ڈسکوی اور حضرت مولوی مرزا ہدایت اللہ صاحب لاہوری تھے جنہیں نعت گو کی حیثیت سے بہت شہرت حاصل ہوئی۔ اردو نعت گوئی کا اوّلین اعزاز پانے والے سلطان محمد قلی قطب شاہ کی وفات 1611ء میں ہوئی۔

دو عظیم بزرگ

حضرت مولوی فیروز الدین صاحب فیروز ڈسکوی سلسلہ احمدیہ کے ان قدیم بزرگوں میں سے تھے جن کا وصال مارچ 1907ء میں حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی میں ہوا۔ اخبار بدر (قادیان) نے 13 جون 1907ء کو ان کی شاندار علمی خدمات اور تعلق عقیدت وارادت پر خصوصی نوٹ سپرد اشاعت کیا تھا۔

حضرت مولوی مرزا ہدایت اللہ صاحب آف لاہور جماعتی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ مولانا شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ مرحوم کی تحقیق کے مطابق آپ کی ولادت 26 جولائی 1832ء کو ہوئی اور بیعت کا شرف 1900ء یا 1901ء میں ملا۔

(''لاہور۔ تاریخ احمدیت'' صفحہ 280 طبع دوم)

اس نہایت مختصر تمہیدی نوٹ کی روشنی میں کتاب کے فاضل مولف کے قلم سے ان قدیم بزرگ شخصیات کے سوانح اور نعتیہ شاعری سے متعلق قابل قدر نوٹ ملاحظہ ہو۔ جناب پروفیسر سید یونس شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

''بیسویں صدی کے آغاز میں پنجاب میں شعر وشاعری کا بڑا چرچا تھا۔ پنجابی شاعری کے ساتھ ساتھ اردو زبان وشعر کی مجلسیں جگہ جگہ برپا کی جاتیں ....نعتیہ مشاعروں کا رواج ہوا.......... **مولوی فیروز الدین فیروز ڈسکوی۔ ہدایت اللہ** مولانا حکیم عرشی بھی نعت گو کی حیثیت سے مشہور ہوئے۔ مفتی غلام سرور مصنف کتب کثیرہ بڑے اچھے نعت گو تھے ان کا نعتیہ دیوان بھی موجود ہے''

فیروز الدین فیروز ڈسکوی

مولوی فیروز الدین فیروز ڈسکوی 1864ء میں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ پنجاب میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد مولوی امام الدین قریشی بڑے نیک اور دیندار صاحب علم بزرگ تھے۔ عربی، اردو اور فارسی زبانوں کی تکمیل کی، پنجاب یونیورسٹی سے منشی فاضل کا امتحان پاس کرنے کے بعد شہر میں معلّم فارسی مقرر ہوئے۔ والد کی تربیت کا اثر تھا کہ اپنی شاعری کو دین ومذہب کی ترویج اور اخلاق کی اصلاح کا ذریعہ بنایا۔ آپ پنجابی زبان کے بھی بہترین شاعر تھے، پنجابی زبان میں آپ نے جو تفسیر منظوم لکھی ہے اس سے آپ کی عالمانہ شان ظاہر ہے، یہ تفسیر عرصہ ہوا چھپ چکی ہے۔ اردو میں لغات فیروزی کے علاوہ فارسی اور عربی میں بھی لغات لکھی ہیں جو آج بھی اپنی افادیت کے اعتبار سے مشہور زمانہ ہیں۔

(پنجابی ادب کی مختصر تاریخ۔ احمد حسین احمد قریشی صفحہ 123)

آپ کی نعتیہ شاعری کی خصوصیت سادگی اور خلوص ہے، دینی ماحول میں پرورش پانے کی وجہ سے آپ کے اشعار سادہ، تاثیر میں ڈوبے ہوئے اور رس بھرے ہوتے ہیں، آپ کے بیٹے مولوی نذیر احمد اور نصیر احمد کہتے ہیں کہ آپ شعر پر بڑا دھیان دیتے تھے اور بعض اوقات گھنٹوں فکرِ شعر میں غرق رہتے۔

آپ نے ایک مجموعہ موسوم بہ نعت فیروزی مرتب کیا تھا، اس میں مشہور نعت گو شعراء کی منتخب نعتوں کو جگہ دی گئی ہے، یہ مجموعہ پاکٹ سائز کا ہے، آپ کی نعتوں کا نمونہ درج ذیل ہے:۔

ایک نعت میں مشہور فارسی نعت گو شاعر مولانا قدسی کی نعتیہ غزل کو تخمیس کیا ہے، اس کا پہلا بند ملاحظہ فرمایئے:۔

باغ حق میں جو نہ ہوتا گلِ رعنائے نبیؐ
گلشن دہر میں کھلتا نہ کوئی پھول کبھی
تری خوشبو سے معطر ہے یہ گلزار سبھی
مرحبا سیّدِ مکّی مدنی العربی
دل وجان بادفدائیت چہ عجب خوش لقبی

ایک اور مخمس جس کا عنوان ''ندائے عاشقانہ'' ہے، کا پہلا بند یہ ہے:۔

ہو گیا ہے بہت ہی بیکل جی
ہجر میں گھٹ رہی ہے جان مری
کھا گیا ہے غم فراقِ نبیؐ
يَا حَبِيْبَ اللّٰه خُذْ بِيَدِیْ
مَا لعجزی سِواكَ مُسْتَنَدِیْ

ایک جگہ شیخ سعدی کی چار بیتی کے ساتھ اُردو مصرعوں کا جوڑ خوب ملایا ہے:۔

معراج کو حضرتؐ چلے بَلَغَ العُلٰی بِکَمَالِه
ارض وسما روشن ہوئے کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِه
اوصاف ان کے سب بھلے حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِه

عرشِ بریں کہتا رہے صَلُّوْا عَلَیْهِ وَآلِه

دیگر۔

کس منہ سے بیاں ہو شان عظمت تیری
افلاک کو خم کئے ہے رفعت تیری
ممکن ہی نہیں ہے نعت احمدؐ فیروز
کتنی ہو فصاحت و بلاغت تیری

ہدایت اللہ

ہدایت اللہ اردو پنجابی کے مشہور شاعر تھے، لاہور کے رہنے والے تھے اور حافظ ولی اللہ بجن کے شاگرد تھے، فارسی میں بھی شعر گوئی کرتے تھے، آپ 1838ء میں پیدا ہوئے اور 12 رجنوری 1929ء کو انتقال کیا، پنجابی زبان کی تصنیفات کے علاوہ اردو میں آپ کی بعض نعتیں بڑے پایہ کی ہیں، نمونہ کے طور پر آپ کی ایک طویل نظم ''قدسیۂ نبویؐ'' جو مسدّس میں ہے، کے چند بند درج ذیل ہیں:۔

موّاج بحرِ قلزمِ رحمت وہ کون ہے
خوشبو گل حدیقۂ وحدت وہ کون ہے
بعد از خدا برفعت وعظمت وہ کون ہے
حیراں ہے عقل باعثِ خلقت وہ کون ہے
قدوسیو! یہ صَلِّ علیٰ کا مقام ہے
سیّد محمدِ عربی اُس کا نام ہے

اس نظم میں کل اکتیس بند ہیں۔ ہدایت اللہ نے اس نظم میں جیسا کہ اس کا عنوان ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت پاک سے لے کر دمِ آخر تک کے مختصر حالات منظوم کئے ہیں، **شاعر کی قادر الکلامی ہر بند بلکہ ہر ہر مصرعہ سے واضح ہے، بیان میں اس قدر زور اور جوش ہے کہ مشہور مرثیہ گو میر انیس کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔** ولادت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ایک بند یہ ہے:۔

لو آفتاب برج شرف سے نکلتا ہے
اک ماہتاب حق کی طرف سے نکلتا ہے
تقدیم نور خلق خلف سے نکلتا ہے
ہاں فخر انبیائے سلف سے نکلتا ہے
اے چار سمت ارض و سما کو خبر کرو
نازل ہوا یہ نور مجسم نظر کرو

سراپائے رسول مقبول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا پہلا بند یوں ہے:۔

محبوب کبریا کا سراپا میں کیا لکھوں
لکھوں اگر میں نور مجسم بجا لکھوں
زیبا ہے سر کو مخزن سرّ خدا لکھوں
حق بیں لکھوں میں چشم کو یا حق نما لکھوں
آغوش میں خدا کی عنایت نے پالا تھا
صانع نے اپنے سانچۂ قدرت میں ڈھالا تھا

آپؐ کی شان وعظمت اور آپؐ کی برکات واحسانات کا بیان اس طرح کیا ہے:۔

فرماؤ کس نبیؐ کا یہ عزّ و وقار ہے
دوزخ پہ اور بہشت پہ کل اختیار ہے
کس پر بہ دل فریفتہ پروردگار ہے
اس کے وجود سے ہے جو کچھ آشکار ہے
اس میں، خدا میں فرق ہوا ایک بات کا
اس کو حیات، ذائقہ اس کو ممات کا

آخری بند اپنی تاثیر کے اعتبار سے لاجواب ہے:۔

خاموش اے ہدایت علی بس قلم کو تھام
گو ہے کمیت خامہ نہایت ہی خوش خرام
غافل نہ بن جو حشر میں آئے کر وہ کام
یہ صبح و شام طاعت، حق میں تو کر تمام
کہہ میں گنہ گار، خدا تو رحیم ہے
محشر میں میرا شافع رسول کریمؐ ہے

(صفحہ 168 تا 171)

حکیم منور احمد عزیز صاحب

پیاز کے خواص اور فوائد

پیاز ہندو پاک کے اکثر مقامات پر ریتلی زمین میں آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن سپین کا پیاز سب سے زیادہ طاقتور بتایا جاتا ہے۔ پیاز کی دو قسمیں بتائی جاتی ہیں۔ اول جنگلی اس میں کڑواہٹ زیادہ پائی جاتی ہے۔ اور خود رو پیدا ہوتا ہے۔ قسم ثانی بستانی جو عام کاشت کیا جاتا ہے۔ اور اکثر استعمال میں آتا ہے۔ یہ سفید۔ سرخ۔ بھورا۔ کالا رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ پیاز کی گرہ پر چھلکاتہ بہ تہ پایا جاتا ہے۔

پیاز کا کیمیائی تجزیہ: پروٹینز 1.6 فیصد۔ اجزاء مولد حرارت 9.9 فیصد اس کے علاوہ پیاز میں معدنی اجزاء۔ مثلاً کیلشیم، میگنیشیم، پوٹاشیم، سوڈیم، سلفر اور فولاد کی بھی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔ قدیم یونانی۔ عربی۔ ہندی اطباء پیاز سے بخوبی واقف تھے۔ کیونکہ ان کی تالیفات میں پیاز کا تذکرہ عام ملتا ہے۔ پیاز زیادہ تر مصالحہ کے طور پر کھایا جاتا ہے۔

پیاز ہاضم، محلل ریاح، منفث بلغم، مقوی باہ، مدر بول وحیض ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کچا پیاز یورک ایسڈ کی مقدار بڑھا دیتا ہے۔ ماہرین طب کے نزدیک پیاز کی بو سے بعض بیماریوں کے جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں۔ پیاز طاقت بخش اور سستی سبزی ہے۔ اور سالن کا جزو اعظم بھی۔ یہ سالن کو گاڑھا کرتا اور اسے لذیذ خوش ذائقہ خوشبودار بناتا ہے۔ پیاز مسکن درد و محلل اورام نافع استسقاء و دافع زہر مار گزیدہ (سانپ) ہے۔ پیاز کا زیادہ استعمال معدہ میں اخلاط فاسدہ کی پیدائش کا موجب بنتا ہے۔ اس لئے اسے سرکہ اور دہی کے ہمراہ استعمال کرنا چاہئے۔ پیاز اور اس کا پانی بہت سے زہریلے جانوروں کی زہر کا تریاق ہے۔ برسات کے موسم میں ہمارے زمیندار جو کھیتوں میں کام کرتے ہیں۔ زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کے لئے پیاز کو اپنے پاس رکھتے اور کثرت سے کھاتے ہیں۔ پیاز کے استعمال سے انسان گرمی کی لو سے محفوظ رہتا ہے۔ پیاز کئی امراض چشم میں بھی مفید بتایا گیا ہے۔ پیاز کھانے اور کھاتے رہنے سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ چہرہ کی زردی دور ہو جاتی ہے۔ پیاز کا استعمال گردہ مثانہ کی پتھری توڑنے اور خارج کرنے کے لئے بھی مفید ہے۔ پیاز کے چند نسخے درج ذیل ہیں۔

پیاز کے پانی کو بے ہوش کے ناک میں چند قطرے ڈالا جائے تو اسے ہوش آ جاتی ہے۔ اگر یہ عمل صرع یعنی مرگی کے مریض سے کیا جائے تو مرگی کا دورہ رک جاتا ہے۔

یاد رکھیں پیاز سفید کا پانی اور شہد برابر وزن ملا کر گنج پر لگانے سے یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔ اور بالچر والی جگہ کو کپڑے سے رگڑ کر سرخ کرنے کے بعد لگایا جائے اور یہ عمل کچھ عرصہ کیا جائے تو اسی جگہ بال نئے اگ آئیں گے۔

سفید پیاز کا پانی 20 قطرے، مچھلی کا تیل 6 ماشہ، زردی انڈہ دو عدد ملا کر ہفتہ میں ایک مرتبہ سر پر مالش کریں اور ایک گھنٹہ بعد غسل کریں تو بالوں کی جڑیں مضبوط اور بال گرنا بند ہو جائیں گے پیاز کے اندرونی استعمال سے جلد کے مسام کھل جاتے اور زہریلے مواد خارج ہو جاتے ہیں۔ پیاز کو ہمیشہ دہی۔ سرکہ یا شہد کے ہمراہ استعمال کرنا چاہئے اس سے پیاز کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

بقیہ صفحہ 3

یقیناً آپ کا ایک مقام تھا اور حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں سے وہ مقام بنا ہے اور ابھرا ہے اور آئندہ آنے والی تاریخ نے ثابت کر دیا ہے کہ آپ کا وجود ایک مبارک وجود تھا جسے حضرت مسیح موعود کا روحانی بیٹا ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ جو کچھ بھی اپنے بیٹے کے متعلق دیکھا وہ ان کے بیٹے کے متعلق پورا ہوا۔ **اب جبکہ میں نے ان کی جگہ ناظر اعلیٰ اور امیر مقامی ان کے صاحبزادے مرزا مسرور احمد صاحب کو بنایا ہے تو میرا اس الہام کی طرف بھی دھیان پھرا کہ گویا آپ اب یہ کہہ رہے ہیں کہ میری جگہ بیٹھ**۔ یہ ساری باتیں ہمیں یقین دلاتی ہیں کہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی روح ایک پاک روح تھی، بہت دلیر انسان، خلافت کے حق میں ایک سونتی ہوئی تلوار تھے۔

بے حد بہادر انسان تھے کہ کم دنیا میں اتنے بہادر انسان دیکھنے میں آتے ہیں۔ وہم ہوتا تھا تو دوسروں کے متعلق، اپنے متعلق نہیں۔ میری بیماری کا خطرہ، خوف، اور بچوں کو کہنا خیال رکھیں۔ اگر کوئی تاخیر ہو جائے کہیں سے آنے میں مثلاً ایک دفعہ یہ پہلے پہنچ گئے اور مجھے آنا چاہئے تھا مگر دیر میں آیا تو بے انتہا گھبراہٹ تھی، ٹہلتے پھرتے تھے کہ کیوں نہیں ابھی تک پہنچے۔ تو اپنے متعلق بالکل بے خوف اور دوسروں کے متعلق بے حد خوف رکھنے والے کہ کہیں کسی خطرناک واقعہ میں مبتلا نہ ہو گیا ہو، کسی مہلک حادثے کا شکار نہ ہو گیا ہو۔ ساری زندگی سادہ گزری ہے۔ بالکل بے لوث انسان اور سادہ زندگی گزارنے والے۔ ناظر اعلیٰ بھی اور اپنے بچے مسرور کو ساتھ لے کر زمینوں کا دورہ بھی کر رہے ہیں۔ وہاں زمینداروں کے ساتھ بیٹھ کر اسی طرح باتیں کر رہے ہیں۔ ذرا بھی ان کے اندر کوئی انانیت نہیں پائی جاتی تھی۔ بالکل سادہ لوح، غذا اگر مزے کی ہے تو اچھی لگے گی پر اگر نہیں بھی ہے تو خوشی سے کھاتے تھے اور ہر چیز میں ایک قناعت پائی جاتی تھی۔ پس اس ذکر خیر میں اگرچہ طول ہو گیا ہے لیکن یہ ذکر خیر ہے ہی بہت پیارا۔ اب میں ساری جماعت کو حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کیلئے دعا کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور بعد میں مرزا مسرور احمد صاحب کے متعلق بھی کہ اللہ تعالیٰ ان کو بھی صحیح جانشین بنائے "تو ہماری جگہ بیٹھ جا" کا مضمون پوری طرح ان پر صادق آئے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ خود ان کی حفاظت فرمائے اور ان کی اعانت فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 جنوری 98ء)

کیا آپ نے عطیہ چشم کا وصیتی فارم پر کر کے مرکزی دفتر پہنچا دیا ہے۔؟

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34834 میں صدف نسیم بنت نسیم احمد چودھری قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی اڑھائی تولے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صدف نسیم بنت نسیم احمد چودھری حیدرآباد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد چودھری وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 19495

مسل نمبر 34835 میں محمد زکریا ولد داؤد احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری۔ یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زکریا ولد داؤد احمد حیدرآباد سندھ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد چودھری وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 منظور حسن علی ولد ظفر منصور حیدرآباد سندھ

مسل نمبر 34836 میں عامر احمد ولد منصور احمد قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ضلع حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر احمد ولد منصور احمد لطیف آباد ضلع حیدرآباد سندھ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 19495 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد چودھری وصیت نمبر 17223

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم سید تنویر مجتبیٰ صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن اسلام آباد لکھتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ سیدہ نصرت آرا بیگم صاحبہ زوجہ ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب مرحوم مورخہ 30 اپریل 2003ء کو اسلام آباد میں ایک طویل علالت کے بعد بعمر 75 سال انتقال کر گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کو اپنے خاوند کے ساتھ ایک لمبا عرصہ غانا۔ سیرالیون اور نائیجیریا میں احمدیہ ہسپتالوں میں خدمت کی توفیق ملی۔ اگلے روز آپ کی نماز جنازہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے خاکسار کے گھر پر پڑھائی۔ اسی روز جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں بعد نماز ظہر بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھی گئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم محمد اسلم شاد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے دعا کروائی۔ آپ کی اولاد کو بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدمات سلسلہ کی توفیق مل رہی ہے۔ خاکسار فلائیٹ انجینئر سید تنویر مجتبیٰ، میجر (ر) مکرم سید توقیر مجتبیٰ صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ لاہور کینٹ، مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال آسکورے غانا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہم زلف بھی ہیں اور اس ہسپتال میں کام کر رہے ہیں جو ہمارے والد صاحب نے تعمیر کروایا تھا۔ مکرمہ سیدہ لئیق مولود صاحبہ زوجہ مکرم سید مولود احمد صاحب اسلام آباد، مکرم سید تحسین مجتبیٰ صاحب آف شارجہ، مرحومہ کی ایک بھانجی مکرمہ سیدہ ذاکرہ ناصر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ اسلام آباد ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

نکاح

مکرمہ صفیہ پروین صاحبہ بنت چوہدری خورشید علی صاحب ساکن چک 59/ML ضلع بھکر کا نکاح ہمراہ فضل حق صاحب ولد چوہدری محمد اقبال صاحب ساکن دارالعلوم جنوبی کے ساتھ مبلغ تیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولوی محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب نے مورخہ 16 اپریل 2003ء کو بمقام چک 59/ML ضلع بھکر میں پڑھا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کے لئے مبارک فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم منیر احمد شمس صاحب مربی سلسلہ حال نظارت اصلاح و ارشاد مقامی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 21 اپریل 2003ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے بیٹے کا نام عمران احمد منیر تجویز ہوا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم عبدالکریم صاحب مرحوم فیکٹری ایریا کا پوتا اور منشی قمر الدین صاحب میرپور خاص حال کراچی کا نواسہ ہے بچے کے خادم دین اور نیک و صالح ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم تنویر احمد صاحب باری کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ 17 فروری 2003ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے بیٹے کا نام فاران احمد باری تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم عبدالباری عابد صاحب صدر جماعت احمدیہ کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ کا پوتا ہے۔ اور مکرم شیخ مبشر احمد صاحب آف دنیا پور کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین بنائے صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے اور ماں باپ کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ آمین

اعلان داخلہ

بیسک میڈیکل سائنسز انسٹیٹیوٹ پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سنٹر کراچی نے اناٹومی، پتھالوجی، فزیالوجی، بائیوکیمسٹری، مائیکروبیالوجی اور فارماکالوجی میں Ph.D/M.Phil میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 26 مئی تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید تفصیلات کیلئے جنگ 30۔ اپریل 2003ء

IBA کراچی نے ایم بی اے (ریگولر) ایم بی اے (ایگزیکٹو)، ایم بی اے (ایوننگ) MBA-MIS (ریگولر) MBA-MIS (ایوننگ) PGD ان بزنس ایڈمنسٹریشن میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 15 مئی تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 6 مئی 2003ء۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم مظفر عالم صاحب دارالعلوم شرقی نور تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حیدر علی شاہ صاحب مرحوم چک نمبر 287 گ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی کولہے کی ہڈی ٹوٹ جانے کے باعث ان کا آپریشن الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے۔ کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

القاعدہ سے سنگین خطرہ دنیا کے 8 بڑے صنعتی ملکوں نے القاعدہ کو انتہائی سنگین خطرہ قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ دہشت گرد جراثیمی اور ایٹمی حملے بھی کر سکتے ہیں۔ ہم دہشت گردی کے خلاف امریکہ کے ساتھ ہیں افغانستان میں القاعدہ کے کیمپ تباہ ہو چکے ہیں لیکن نیٹ ورک ابھی تک قائم ہے۔ پیرس میں گروپ ایٹ کے وزراء کے اجلاس میں کہا گیا کہ انٹیلی جنسیوں اور پولیس کو مقابلے کرنے کیلئے جدید ترین تربیت دینی ہوگی۔

صدام نے ایک ارب ڈالر نکلوائے واشنگٹن (نیٹ نیوز۔ نیوز ایجنسی) عراقی دارالحکومت بغداد پر امریکی بمباری شروع ہونے سے چند گھنٹے قبل صدر صدام حسین نے بغداد کے مرکزی بنک سے ایک ارب ڈالر نکلوائے۔ صدام نے اپنے بیٹے قوسے کو بنک بھیجا جس نے تین ٹریکٹر ٹرالیوں میں مذکورہ رقم لوڈ کر کے شام منتقل کردی۔ رقم 100 ڈالر کے نوٹوں کی شکل میں تھی۔ ذرائع کے مطابق یہ رقم صدام کی جلاوطنی کے اخراجات پورے کرنے یا عراق پر دوبارہ قبضہ کرنے کے لئے خرچ کی جائے گی۔

عراق جنگ سے سبق سیکھیں اقوام متحدہ میں عراق کے سابق سفیر ڈاکٹر الدوری نے کہا ہے کہ عرب ممالک عراق جنگ سے سبق سیکھیں۔ عراق کے خلاف جنگ کی بڑی وجہ امریکی انتہا پسند عیسائیوں اور قدامت پسندوں کا اتحاد ہے۔ ان عناصر نے 2000ء میں ہی جنگ کی تیاری شروع کر دی تھی۔ چونکہ عراق آسانی سے دشمن قرار دیا جا سکتا تھا لہٰذا اس پر حملہ کر دیا گیا۔ امریکہ کو جنگ کا مقصد حاصل نہیں ہوا۔ دھیرے دھیرے وہ اس قابل نہیں رہے گا کہ دنیا پر اپنی مرضی مسلط کر سکے۔ عراق میں کٹھ پتلی حکومت زیادہ دیر نہیں چلے گی۔

امریکہ میں طوفان سے 40 ہلاک وسطی امریکہ کی چار ریاستوں میں طوفان سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 40 ہوگئی ہے۔ طوفان کی زد میں آنے والے چند علاقوں کا نام و نشان بھی مٹ گیا۔ تین ریاستوں کینساس ٹینیسی اور آرکنساس میں طاقتور جھکڑ چلنے سے ان علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی۔ مکانوں کی چھتیں اور درخت دور جا گرے۔

کولمبیا میں دو وزراء ہلاک کولمبیا میں باغیوں نے یرغمال بنائے گئے ایک صوبائی گورنر اور سابق وزیر دفاع سمیت دس افراد کو ہلاک کر دیا۔

اسرائیل کے خلاف حملے بند کر دیں مصر نے فلسطینیوں سے کہا ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کیلئے اسرائیل کے خلاف فدائی کارروائیاں 6 ماہ کیلئے ملتوی کر دیں۔

سارس سے مزید 14 ہلاک چین اور ہانگ کانگ میں مہلک وائرس سارس سے مزید 14۔ افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ بیجنگ میں 335 ورکرز بھی متاثر ہو گئے ہیں۔ چینی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ 1400 مریض ٹھیک ہو چکے ہیں، بیجنگ میں صورتحال پہلے سے بہتر ہے۔ سارس وائرس امریکہ بھی پہنچ گیا ہے امریکی ریاست کیلیفورنیا میں برکلے یونیورسٹی نے وائرس سے متاثرہ ایشیائی ممالک کے طلباء کو یونیورسٹی میں داخلے پر پابندی عائد کر دی ہے کولمبیا میں 40 سالہ خاتون متاثر ہوئی ہے۔ متعدد ملکوں کے کوہ پیماؤں نے ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے کی پچاسویں سالگرہ پر جانے سے انکار کر دیا۔ چین ہانگ کانگ کیلئے اسرائیلی اور نیپالی پروازیں بند کر دی گئی ہیں۔ بیجنگ میں سارس کے مریضوں کی نگہداشت پر مامور سینکڑوں اہلکار ہسپتالوں کی ملازمتیں چھوڑ گئے۔ دنیا بھر میں سارس سے ہلاک اور متاثر ہونے والوں کی تعداد

ملک	ہلاکتیں	متاثرین
چین	214	4409
ہانگ کانگ	27	1646
کینیڈا	23	149
تائیوان	11	120
ویتنام	5	-
تھائی لینڈ	2	-
سنگاپور	-	204

نیپال میں خسرے کی وبا مغربی نیپال میں خسرے کی وبا پھوٹ پڑی ہے جس سے 38 بچے ہلاک ہوگئے ہیں۔ سو بچے زیر علاج ہیں۔ وبا سے علاقہ کے تین پہاڑی اضلاع متاثر ہوئے ہیں جو کھٹمنڈو کے شمال مغرب میں 400 میل کے فاصلہ پر ہیں۔

بش پیوٹن ملاقات رواں ماہ کے وسط میں روس کے تاریخی شہر پیٹرس برگ میں امریکی صدر بش اور روسی صدر پیوٹن تاریخی ملاقات کرینگے۔ جس میں تاریخی معاہدوں کی توقع کی جا رہی ہے۔ روس خلا میں ممنوعہ ہتھیاروں کی تنصیب کا زبردست مخالف ہے لیکن امریکہ ایسا کرنا چاہتا ہے۔

مسلم حریت پسندوں کے خلاف فری ہینڈ فلپائن کی صدر نے ملک کے جنوبی حصہ میں مسلم حریت پسندوں سے مذاکرات سے انکار کر دیا ہے اور اپنی فوج کو ان کے خلاف کارروائی کیلئے فری ہینڈ دے دیا ہے۔

تابکار مادہ چوری بین الاقوامی توانائی ایجنسی نے کہا ہے کہ عراق میں لوٹ مار کے دوران تابکار مادہ بھی چرا لیا گیا جو تشویشناک ہے۔ دہشت گرد اس مادے سے بم بنا سکتے ہیں۔ بین الاقوامی ایٹمی توانائی کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایٹمی توانائی ایجنسی کے ارکان اور اسلحہ انسپکٹرز کو عراق جانے دیا جائے۔ البرادی نے گزشتہ ہفتے عراق جانے کے لئے امریکہ کو خط لکھا تھا لیکن اس کا کوئی جواب نہیں ملا۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	8۔مئی	زوال آفتاب	12-05
جمعرات	8۔مئی	غروب آفتاب	6-56
جمعہ	9۔مئی	طلوع فجر	3-42
جمعہ	9۔مئی	طلوع آفتاب	5-14

اسمبلی توڑنے کے صدارتی اختیارات پر بحث مکمل

ایل ایف او پر حکومت اپوزیشن مذاکرات میں اسمبلی توڑنے کے صدارتی اختیارات پر بحث مکمل ہوگئی۔ گزشتہ تین سال کے دوران جاری ہونے والے صدارتی آرڈیننس کی تفصیلات آئینی کمیٹی کو فراہم کر دی گئیں۔ کمیٹی نے ایل ایف او میں قومی اسمبلی توڑنے کے حوالے سے دیئے گئے اختیارات پر تفصیلی بحث کی ممبران نے اس تناظر میں اسمبلی توڑنے صدارتی اختیار کے منفی اور مثبت پہلوؤں پر اپنے اپنے مؤقف اور نقطۂ نظر کو کمیٹی کے سامنے رکھا۔

پاک بھارت رابطے بحال کرنے کا اعلان

وزیراعظم میر ظفراللہ جمالی نے خیر سگالی کے طور پر بھارت سے فوری سڑک، ریل اور فضائی رابطے بحال کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت سے مکمل سفارتی تعلقات اور تمام کھیلوں کی سرگرمیاں بحال کی جائیں گی پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ پاکستان نے بھارت کے تمام گرفتار مچھیروں کو بھی رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر پر پاکستان کا اصولی موقف قائم ہے اور پاکستان جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و سلامتی اور خوشحالی کی خاطر بھارت سے کشمیر سمیت تمام مسائل پر مذاکرات کیلئے تیار ہے۔

پنجاب میں گندم کے بحران کا خدشہ

پنجاب میں اس سال گندم کی سرکاری خرید کا ہدف پورا ہوتا نظر نہیں آ رہا جس کے باعث صوبے میں گندم کا بحران پیدا ہوسکتا ہے۔ پنجاب میں اس سال گندم کی خرید کا ہدف 35 لاکھ ٹن مقرر کیا گیا ہے۔ خریداری 15۔ اپریل سے شروع ہوئی اور 30 جون تک جاری رہے گی۔ لیکن اب تک صرف 9 لاکھ ٹن خریدی جا سکی ہے۔ حکومت نے گندم کی قیمت خرید 300 روپے مقرر کی ہے۔ جبکہ فلور ملز پاسکو اور بیوپاری بھی انہی نرخوں پر خرید رہے ہیں اور کاشتکاروں کے پاس پہنچ کر خریدتے ہیں۔

قرضہ معاف کر دیا جائے

پاکستان نے امریکہ سے کہا ہے کہ افغانستان میں دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ کے باعث اس کی معیشت کو سخت نقصان پہنچا ہے اس لئے اس پر امریکہ کا واجب الادا باقی ایک ارب 80 کروڑ ڈالر کا قرضہ ختم کیا جائے۔ پاکستان کی طرف سے یہ درخواست وزیرخزانہ شوکت عزیز نے امریکی سفیر نینسی پاول کے ساتھ ملاقات میں کی۔ انہوں نے کہا افغانستان میں جنگ اور دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ کی وجہ سے وہ فنڈز دستیاب نہیں جن کی ترقی، صحت، اور تعلیم کے شعبوں کیلئے ضرورت ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ امریکہ یہ قرضہ معاف کر دے گا۔

مذاکرات کے عمل سے نئی قوت حاصل ہوگی

وزیرخارجہ خورشید محمود قصوری نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے مابین باہمی اعتماد کی بحالی کے اقدامات اور دونوں ملکوں کے مذاکرات کے عمل سے امن کے مقاصد کیلئے نئی قوت حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے وزراء اعظم کے درمیان ہونے والی گفتگو سے برف پگھلی ہے۔ انہوں نے کہا ہم آنے والے دنوں میں کتنے کامیاب ہوں گے اس کا دارومدار ایک حد تک بھارت پر ہوگا۔

سیاسی جماعتوں کی پاک بھارت مذاکرات پر حمایت

ملک کی تمام سیاسی جماعتوں نے حکومت کے بھارت کے ساتھ کشمیر کے دیرینہ مؤقف پر قائم رہتے ہوئے تمام تنازعات پر مذاکرات کی حمایت کر دی ہے۔ جبکہ وزیراعظم نے اپوزیشن کو یقین دہانی کرائی ہے کہ بھارت کے ساتھ ملک کی سیاسی قیادت کو مکمل اعتماد میں لیتے ہوئے قومی مفادات اور مسئلہ کشمیر پر ملک کی پالیسی کو مدنظر رکھ کر اقدامات کئے جائیں۔

ہم سب کی توجہ کشمیر پر ہے

امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کا کشمیر سمیت تمام مسائل پر مذاکرات کرنا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا یہ بہت اہم ہے اور ہم سب کی توجہ کشمیر پر ہے جہاں کے لوگوں کو اپنے اور اپنے خاندانوں کیلئے امن اور تحفظ کی ضرورت ہے۔

سرکاری اشتہارات کا بجٹ سو فیصد بڑھانے کا اعلان

پنجاب کے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ حکومت اخباری صنعت کو درپیش مسائل سے پوری طرح آگاہ ہے اور وہ ان مسائل کے حل کیلئے اپنی تمام مساعی بروئے کار لائے گی۔ اس کے علاوہ حکومت قومی صحافت کے ساتھ ساتھ علاقائی پریس کے فروغ کیلئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ انہوں نے پنجاب میں اشتہارات کے سرکاری بجٹ میں 100 فیصد اضافہ کا بھی اعلان کیا۔

سہ ملکی کرکٹ ٹورنامنٹ

سری لنکا میں 10 مئی 2003ء سے سہ ملکی کرکٹ ٹورنامنٹ شروع ہو رہا ہے جس میں میزبان ملک کے علاوہ پاکستان اور نیوزی لینڈ کی ٹیمیں شریک ہوں گی اس کا شیڈیول حسب ذیل ہے۔

10 مئی	پاکستان vs سری لنکا
11 مئی	پاکستان vs نیوزی لینڈ
13 مئی	سری لنکا vs نیوزی لینڈ
17 مئی	پاکستان vs سری لنکا
18 مئی	سری لنکا vs نیوزی لینڈ
19 مئی	پاکستان vs نیوزی لینڈ
23 مئی	فائنل

خوشخبری
ہر قسم کے خالص مشروبات۔ عرقیات روغنیات۔ مرکبات۔ مفردات نیز ہمدرد اور قرشی کی ادویات بھی دواخانہ ہذا پر دستیاب ہیں
جان یونانی دواخانہ
چوک بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون نمبر دواخانہ: 213149 (04524)
رہائش: 214358-211485(04524)

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔
ٹی ڈبی/30 روپے، بڑی/90 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:04524-212434,Fax:213966

1978ء سے 2003ء
25 سال سے خدمت میں مصروف عمل
ہیلتھ کیئر ہومیو کلینک
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد امین چاولہ
کنسلٹنٹ ہومیو فزیشن۔ ماہر امراض مخصوصہ
دارالرحمت شرقی (ب) نزد اقصیٰ چوک ربوہ
الصادق اکیڈمی کی جانب
فون 04524-214960

معیاری ہومیو پیتھک ادویات
مناسب قیمت پر دستیاب ہیں
کیور ویل میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون: 04524-213156 فیکس 212299

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل۔ کریم آباد چورنگی۔ کراچی فون نمبر 6330334-6325511
پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29